

مکتوباتِ امامِ ربانیؒ

فکر و عمل کے آئینے میں



پروفیسر محمد عظیم فاروقی

انتساب

شیخ الاسلام والمسلمین
امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی
الشیخ احمد فاروقی سرہندیؒ

جن کی سعی جمیلہ امت مسلمہ کے لئے ہر دور میں مینارہٴ رشد و ہدایت ہے۔

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

کتاب کا نام
مکتوبات امام ربانی فکر و عمل کے آئینے میں

مؤلف و مصنف
پروفیسر محمد عظیم فاروقی

بار اول
۱۳۳۳ھ/۲۰۱۳ء

صفحات
۲۳۳

قیمت
ISBN:
978-969-9855-01-6

مرکزی دفتر
عظیم ہیلی کپشنز پاکستان، گوجرانوالہ/اسلام آباد
عظیم ایجوکیشنل کانفرنس (رجسٹرڈ)، گوندلانوالہ روڈ، گوجرانوالہ
0321 - 6441756, 0345 - 5040713
E-Mail: azeempublications@yahoo.com

ذیلی دفتر
مکان نمبر 02، گلی نمبر 124، G-13/4، اسلام آباد

فہرست

۱۳	مقدمہ
	باب اول
	حضرت مجدد الف ثانیؒ کا تعارف
۲۱	فصل اول حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ابتدائی حالات زندگی
۲۱	پیدائش و ابتدائی تعلیم و تربیت
۲۱	ہندوستان کے دارالحکومت آگرہ کا سفر
۲۲	شہنشاہ ہند جلال الدین اکبر کے درباری علماء سے ملاقاتیں
۲۲	شیخ احمد گھنڈا اور سر ہندو پٹی
۲۲	شیخ احمد سر ہندی کے والد شیخ عبدالاحد کا علمی و روحانی ذوق
۲۳	شیخ احمدؒ کی بیعت اور روحانی سفر
۲۶	روحانی سفر کا دوسرا دور
۲۹	حواشی
۳۲	فصل دوم حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مقام و مرتبہ
۳۲	ہم عصر تاریخی حالات
۳۳	اکبر کی لبرل پالیسی
۳۳	علماء سوء کی ریشہ و انبیاں
۳۳	صوفیائے خام کی حالت زار
۳۶	اکابر امراء سے رابطے

۳۸	حواشی
۳۹	فصل سوم حضرت مجدد الف ثانی کی دینی و ملی خدمات
۳۹	سلسلہ نقشبندیہ کی اشاعت
۴۰	عہد اکبری میں اسلام کی زبوں حالی اور شیخ مجدد کی اصلاحی کوششیں
۴۲	رد ورفض کے لئے شیخ احمد کی کاوشیں
۴۳	شیخ احمد عام مسلمانوں کے لئے مسیحا
۴۴	نظر یہ وحدت الوجود کو حلول و اتحاد کے ہندوانہ تصورات سے ممیز کرنا
۴۵	بدعات کے خلاف جدوجہد
۴۷	علمائے سوء کے خلاف جہاد
۴۸	اسلامی عقائد و عبادات کی ترویج و اشاعت
۵۰	اکبری کی موت اور مجدد الف ثانی کی نئی حکمت عملی
۵۱	جہانگیری دربار میں سیدہ تعظیسی سے انکار اور قید و بند کی صعوبتیں
۵۲	مجدد الف ثانی کی ربانی اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز
۵۳	حواشی

باب دوم

مکتوبات اور ان کی تفہیم و تشریح کی کاوشیں اور عصری لٹریچر پر اثرات

۶۱	فصل اول مکتوبات امام ربانی کا تعارف
۶۲	مکتوبات مجدد کی تین جلدیں
۶۲	(۱) دفتر اول
۶۲	(۲) دفتر دوم
۶۲	(۳) دفتر سوم
۶۳	مکتوبات کے اہم موضوعات
۶۳	مکتوبات کے موضوعات کے تشریحی خاکے

فہرست

۷	میر محمد نعمان
۶۵	مولانا احمد برکی (م ۱۰۲۶ھ)
۶۸	خواجہ محمد ہاشم کشمی برہان پوری (م ۱۰۵۳ھ)
۷۰	مرزا حسام الدین احمد بن نظام الدین احمد بدخشی (م ۱۰۳۵ھ)
۷۱	مولانا بدر الدین سرہندی
۷۳	شیخ بدیع الدین سہارنپوری (م ۱۰۳۲ھ)
۷۴	مولانا محمد صدیق بدخشی المتخلص بہ ہدایت (م ۱۰۵۱ھ)
۷۶	خواجہ محمد اشرف کابلی
۷۷	حاجی خضر خاں (م ۱۰۳۳ھ)
۷۹	مولانا شیخ محمد طاہر لاہوری (م ۱۰۴۰ھ)
۷۹	ملا طاہر بدخشی (م ۱۰۴۷ھ)
۸۰	مولانا محمد صالح بدخشی کولابی (م ۱۰۳۸ھ)
۸۱	شیخ عبدالاحد وحدت (م ۱۱۲۶ھ)
۸۱	حواشی
۸۲	فصل دوم مکتوبات کی تفہیم و تشریح کی کاوشیں
۸۸	مکتوبات بطور خلاصہ دین
۸۸	مکتوبات جنہی میں چند بزرگ شخصیات کا تعارف
۸۹	حواشی
۹۲	فصل سوم مکتوبات کے انسانی زندگی اور عصری لٹریچر پر مختلف النوع اثرات
۹۳	ہم عصر ارباب دین و دانش کی فکری و عملی بے مقصدیت
۹۳	مخدوم الملک مولانا عبداللہ سلطان پوری
۹۳	ملا عبدالقادر بدیونی کی رائے
۹۳	مخدوم الملک کی قافیہ شناسی

۹	فہرست
۱۲۶	حواشی
	باب سوم
	مکتوبات امام ربانی کے فکری و عملی پہلوؤں کا تحقیقی مطالعہ
۱۳۱	فصل اول
۱۳۱	عہدِ محمد میں فکری بے راہ روی
۱۳۲	اتحادِ امت کیلئے دو قوی نظریہ کی داغ بیل
۱۳۲	نظریہ وحدت الوجود کی بجائے وحدت الشہود کا پرچار
۱۳۳	فتاء و بقاء کا شرعی رنگ
۱۳۳	ہندوؤں کی بھکتی تحریک کا تدارک
۱۳۶	ہندوؤں کے رسم و رواج کی بیخ کنی
۱۳۷	فکری پرائگنڈگی کا موثر ازالہ
۱۳۷	اسلامی غیرت و حمیت کو بیدار کرنا
۱۳۷	تعلیمات و اصطلاحات تصوف کو فکری قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا
۱۳۸	تزکیہ نفس
۱۳۸	قلب
۱۳۸	نفسِ امّارہ
۱۳۹	امراضِ قلبی
۱۴۰	ازالہ امراضِ قلبی کی ضرورت
۱۴۱	طبعی و فطری خواہشات (Instincts)
۱۴۱	مخالفتِ نفسِ ضروری ہے
۱۴۲	نفسِ مطمئنہ
۱۴۲	سلامتی قلب (سیاستِ قلب)
۱۴۲	فقرِ محمدی

۸	مکتوبات امام ربانی فکری و عملی کے آئینے میں
۹۴	بے روح فکری عمل
۹۵	حکمت و مواعظت کا فقدان
۹۶	ملا مبارک ناگوری کی خدمات ”محضر نامہ“
۹۶	مخدوم الملک اور صدر الصدور کے مذہبی اقتدار کا خاتمہ
۹۷	شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور شیخ احمد سرہندی (موازنہ فکری و عملی)
۹۷	مجدد الف ثانی مجاہد فکری و عملی..... مکتوبات کی روشنی میں
۹۹	اربابِ بسط و کشاد پر ہمہ جہت اثرات
۱۰۰	توزک جہانگیری اور مجدد الف ثانی کے قلمی جہاد کے اثرات
۱۰۱	توزک جہانگیری کا علمی محاکمہ
۱۰۲	شیخ عبدالحق کے نظریاتی اختلاف پر تبصرہ
۱۰۳	معاصرین علماء پر گہرے اثرات
۱۰۴	عبدالکبری کے صوفیاء کی تطہیر
۱۱۲	عملی پہلوؤں کے اثرات کا امتداد
۱۱۳	خونخوار ہندو اکثریت کا اصلی چہرہ
۱۱۳	پاک و ہند میں ضعفِ اسلام کے پانچ اسباب
۱۱۷	دانش مندانہ اقدامات
۱۱۸	فطری مساوات کا پیغام
۱۱۸	نظریہ پاکستان کا تحفظ
۱۲۰	مسلم اتحاد و وقت کا اہم تقاضا
۱۲۱	پاکستان فکری مجدد الف ثانی کی عملی تفسیر کی حیثیت سے
۱۲۲	اختلافات کا حل جمہوری رائے کا احترام
۱۲۲	فکرِ محمد کا تحفظ
۱۲۳	حاصلی کلام فکری و عملی کی تطہیر کے لیے پیغامِ مجدد الف ثانی

۱۳۳	محبت ذاتی
۱۳۴	فتائے مطلق
۱۳۴	اولیائے مقربین
۱۳۴	ابرار کا مرتبہ
۱۳۵	تزکیہ نفس اور اخلاص کے ذرائع
۱۳۵	احساب نفس
۱۳۶	فلسفہ خودی
۱۳۷	خودگزاشتی یا خودباختگی
۱۳۷	خودشناسی، معرفت باطنی
۱۳۸	سیر آفاقی
۱۳۸	سیر انفسی
۱۵۰	حواشی
۱۵۱	فصل دوم
۱۵۱	عملی پہلوؤں کا تحقیقی مطالعہ
۱۵۱	تعلیمی انقلاب کا آغاز اور مبادیات علم
۱۵۲	مقصود علم - رضائے الہی
۱۵۲	علم اور طالب علم کی اہمیت
۱۵۲	عقل حجت کاملہ نہیں ہے
۱۵۲	مبادیات علم
۱۵۳	مطالعہ کتب
۱۵۳	درس و تدریس کی اہمیت
۱۵۶	عظمت مجدد اور علامہ اقبال
۱۵۹	مکتوب بنام شیخ ادریس سامانی
۱۶۲	حواشی

۱۶۳	فصل سوئم مکتوبات امام ربانی کے فکری و عملی پہلو کے مختلف النوع اثرات
۱۶۳	متعدد خلفاء و مکتوبات شریف
۱۶۵	مجدد الف ثانی کا لقب
۱۶۶	مکتوبات میں اکبری دور کی تصویر کشی
۱۷۱	مجدد پاک کی حکمت عملی ایک عالم آخرت کا فی ہے
۱۷۳	مکتوبات: دو جلدیں گوالیار سے پہلے، ایک جلد بعد میں
۱۷۵	گوالیار کی نظر بندی اور آپ کی حکمت عملی
۱۷۸	ربانی کی شرائط
۱۷۹	تحریک کے اثرات
۱۸۸	اکابرین ملت پر مجدد پاک کے مثبت اثرات کا ایک رنگ
۱۹۲	حواشی
	خلاصہ الحجث
۱۹۷	دفتر اول
۱۹۸	دفتر دوم
۱۹۸	دفتر سوم
۲۰۰	علوم و معارف کا معدن
۲۰۰	مرشد و مربی کا لب و لہجہ
۲۰۰	فن مکتوب نگاری کا شاہکار
۲۰۱	فارسی زبان و ادب کا پیش بہا خزانہ
۲۰۱	اخلاص و مروت کا اعلیٰ نمونہ
۲۰۲	مکتوبات بطور تربیت فکر و عمل

مکتوباتِ امام ربانیؒ فکر و عمل کے آئینے میں

۲۰۳

حاصلِ کلام

۲۰۷

مکتوباتِ امام ربانیؒ کے فہم و ادراک کے ضمن میں چند تجاویز

۲۰۹

فہرست مصادر و مراجع

۲۱۵

اشاریہ